سوال

کیا عورت حیض کے دوران آیہ کریمہ کا ورد کر سکتی ہے ؟

جواب

دوران حیض ذکرواذکارالسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا حیض کے دوران آیت کریمہ کا ورد کیا جا سکتا ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! دوران حیض تلاوت قرآن کے حوالے سے اہل علم کے ہاں اختلاف پایا جاتا ہے، لیکن اکثر اہل علم حائضہ عورت کے لیے قرآن مجید کی تلاوت جائز قرار دیتے ہیں، امام مالک کا مسلک یہی ہے، اور امام احمد سے بھی ایک روایت ہے جسے شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے اختیار کیا اور امام شوکانی نے راجح قرار دیا ہے، انہوں نے کئی ایک امور سے استدلال کیا ہے : 1- اصل میں اس کا جواز اور حلت ہی ہے حتی کہ اس کی ممانعت میں کوئی دلیل مل جائے، لیکن ایسی کوئی دلیل نہیں ملتی جو حائضہ عورت کو قرآن کی تلاوت سے منع کرتی ہو شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں : حائضہ عورت کی تلاوت کی ممانعت میں کوئی صریح اور صحیح نص نہیں ملتی اوران کا کہنا ہے : یہ تو معلوم ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بھی عورتوں کو حیض آتا تھا، لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قرآن کی تلاوت سے منع نہیں کیا، جس طرح کہ انہیں ذکرواذکار اور دعاء سے منع نہیں فرمایا 2- اللہ سبحانہ وتعالی نے قرآن مجید کی تلاوت کا حکم دیا اور قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے کی تعریف کی اور اسے عظیم اجروثواب دینے کا وعدہ فرمایا ہے، چنانچہ اس سے منع اسی وقت کیا جا سکتا ہے جب کوئی دلیل مل جائے، لیکن کوئی دلیل ایسی نہیں جو حائضہ عورت کو قرآن مجید کی تلاوت سے منع کرتی ہو، جیسا کہ بیان بھی ہو چکا ہے 3- قرآن مجید کی تلاوت منع کرنے میں حائضہ عورت کا جنبی پر قیاس کرنا صحیح نہیں بلکہ یہ قیاس مع الفارق ہے، کیونکہ جنبی شخص کے اختیار میں ہے کہ وہ اس مانع کو غسل کرکے زائل کر لے، لیکن حائضہ عورت ایسا نہیں کر سکتی، اوراسی طرح غالبا حیض کی مدت بھی لمبی ہوتی ہے، لیکن جنبی شخص کو نماز کا وقت ہونے پر غسل کرنے کا حکم ہے 4- حائضہ عورت کو قرآن مجید کی تلاوت سے منع کرنے میں اس کے لیے اجروثواب سے محرومی ہے، اور ہو سکتا ہے اس کی بنا پر وہ قرآن مجید میں سے کچھ بھول جائے، یا پھر اسے تعلیم کے دوران قرآن مجید پڑھنے کی ضرورت ہو مندرجہ بالا سطور سے حائضہ عورت کے لیے قرآن مجید کی تلاوت کے جواز کے قائلین کے دلائل کی قوت ظاہر ہوتی ہے، اور اگر عورت احتیاط کرتے ہوئے قرآن مجید کی تلاوت صرف اس وقت کرے جب اسے بھول جانے کا خدشہ ہو تو اس نے محتاط عمل کیا ہے یہاں ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ جو کچھ اوپر کی سطور میں بیان ہوا ہے وہ حائضہ عورت کے لیے زبانی قرآن مجید کی تلاوت کے متعلق ہے لیکن قرآن مجید دیکھ کر تلاوت کرنے کا حکم اور ہے، اس میں اہل علم کا راجح قول یہ ہے کہ قرآن مجید سے تلاوت کرنا حرام ہے، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے : اسے پاکبازوں کے علاوہ اور کوئی نہیں چھوتا . اوراس خط میں بھی ذکر ہے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو بن حزم کو دے کر یمن کی طرف بھیجا تھا اس میں ہے : " پاک شخص کے علاوہ قرآن مجید کو کوئی اور نہ چھوئے " موطا امام مالک (199/1) سنن نسائی (57/8) ابن حبان حدیث نمبر (793) سنن بیھقی (87/1). اس لیے اگر حائضہ عورت قرآن مجید دیکھ کر پڑھنا چاہے تو وہ اسے کسی منفصل چیز کے ساتھ پکڑے مثلا کسی پاک صاف کپڑے یا دستانے کے ساتھ، یا قرآن کے اوراق کسی لکڑی اور قلم وغیرہ کے ساتھ الٹائے، قرآن کی جلد کو چھونے کا حکم بھی قرآن جیسا ہی ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی